

فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اول (1)
حصہ 3 تا 1
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ
حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی
علیہ رحمۃ اللہ



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب :	بہار شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف :	صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج :	مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) (شعبہ تخریج)
طباعتِ اول :	۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم :	۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر :	مکتبہ المدینۃ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرائی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

فون: 021-32203311کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی
فون: 042-37311679لاہور : وائٹ مارکیٹ، گنج بخش روڈ
فون: 041-2632625سرمد آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار
فون: 058274-37212کشمیر : چوک شہیدان، میرپور
فون: 022-2620122حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن
فون: 061-4511192ملتان : نزد ہسپتال والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ
فون: 044-2550767اوکاڑہ : کالج روڈ، القل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال
فون: 051-5553765راولپنڈی : فضل واو پلازہ، کیمپلی چوک، اقبال روڈ
فون: 068-5571686خان پور : ڈرائی چوک، تھہر کنارہ
فون: 0244-4362145نواب شاہ : چکر بازار، نزد MCB
فون: 071-5619195سکھر : فیضانِ مدینہ، حیران روڈ
فون: 055-4225653گوجرانوالہ : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ روڈ، گوجرانوالہ
پشاور : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجار کسی اور کو یہ آخریج شدہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net

جن کا بیان

عقیدہ ۱ یہ آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔^(۱) ان میں بھی بعض کو یہ طاقت دی گئی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں^(۲)، ان کی عمریں بہت طویل ہوتی ہیں^(۳)، ان کے شریروں کو شیطان کہتے ہیں^(۴)، یہ سب انسان کی طرح ذی عقل اور ارواح و اجسام والے ہیں^(۵)، ان میں تو والد و ناسل ہوتا ہے^(۶)، کھاتے، پیتے، جیتے، مرتے ہیں۔^(۷)

۱..... ﴿وَالْجَانُّ خَلْقُهُ مِنْ قَبْلِ مِنْ نَارِ السُّمُومِ﴾۔ پ ۱۴، الحجر: ۲۷۔

فی "مدارک التنزیل وحقائق التأویل" للنسفی، تحت هذه الآية، ص ۵۸۰: ﴿وَالْجَانُّ﴾ أبا الجن كآدم للناس أو هو إبليس وهو منصوب بفعل مضمر يفسره ﴿خَلْقُهُ مِنْ قَبْلِ﴾ من قبل آدم ﴿مِنْ نَارِ السُّمُومِ﴾ من نار الحر الشديد النافذ في المسام قيل: هذه السموم جزء من سبعين جزءاً من سموم النار التي خلق الله منها الجن).

("مدارک التنزیل وحقائق التأویل" للنسفی، ص ۵۸۰)۔

۲..... "شرح المقاصد"، المبحث الثالث، ج ۲، ص ۵۰۰: (والجن أجسامٌ نَصِيفَةٌ هوائيةٌ تتشكل بأشكال مختلفة)۔

۳..... انظر "الحياة الحيوان الكبرى"، ج ۱، ص ۲۹۸۔

و "صفة الصفوة" لابن الجوزي، ج ۲، الجزء الرابع، ص ۳۵۷-۳۵۸۔

۴..... فی "التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۸۵: (الجن منهم أخیارٌ ومنهم أشرارٌ والشیاطین اسم لأشرار الجن)۔

۵..... فی "التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۷۹: (أنها أجسامٌ هوائيةٌ قادرةٌ على التشکل بأشكال مختلفة، ولها عقولٌ وأفهامٌ وقدرةٌ على أعمالٍ صعبةٍ شاقة)۔

۶..... ان کے یہاں اولاد پیدا ہوتی اور نسل چلتی ہے۔

۷..... فی "الفتاویٰ الحدیثیہ"، ص ۹۰: (اتفقوا علی أن الملائکة لا یأکلون ولا یشریون ولا ینکحون، وأما الجن فإنهم یأکلون ویشریون وینکحون ویوالدون)۔

فی "التفسير الكبير": (الجن والشیاطین فإنهم یأکلون ویشریون، قال علیه السلام فی الروث والعظم: ((إنه زاد إخوانکم من الجن)) وأيضاً فإنهم یوالدون قال تعالیٰ: ﴿أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ﴾، الکہف: ۵۰۔

("التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۸۵)۔

۲

عقیدہ

ان میں مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی (۱)، مگر ان کے کفار انسان کی بہ نسبت بہت زیادہ ہیں، اور ان میں کے مسلمان نیک بھی ہیں اور فاسق بھی، سنی بھی ہیں، بد مذہب بھی (۲)، اور ان میں فاسقوں کی تعداد بہ نسبت انسان کے زائد ہے۔

۳

عقیدہ

ان کے وجود کا انکار یا بدی کی قوت کا نام جن یا شیطان رکھنا کفر ہے۔ (۳)

۱..... ﴿وَإِنَّمِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا﴾ پ ۲۹، الجن: ۱۱.

وفی "تفسیر الجلالین"، ص ۴۷۶، تحت الآية: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا﴾ فرقا مختلفین مسلمین و کافرین).

۲..... وفی "الجامع لأحكام القرآن"، تحت الآية: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا﴾ والمعنى: أي: لم يكن كل الجن كفاراً بل كانوا

مختلفين: منهم كفار، ومنهم مؤمنون صلحاء، ومنهم مؤمنون غير صلحاء. وقال السدي في قوله تعالى: ﴿طَرَائِقَ قَدَدًا﴾ قال: في الجن مثلكم قدرية ومرجئة وخوارج، وروافضة، وشيعية وسنية، منقطعاً.

("الجامع لأحكام القرآن"، ج ۱۰، ص ۱۲).

وفی "تفسیر روح البیان": (قالوا: فی الجن قدریة ومرجئة وخوارج وروافض وشیعۃ وسنیة).

("تفسیر روح البیان"، ج ۱۰، ص ۱۹۴).

۳..... فی "الفتاویٰ الحدیثیة"، ص ۱۶۷: (وأما الجن فاهل السنة يؤمنون بوجودهم، وإنكار المعتزلة لوجودهم، فيه مخالفة

للكتاب والسنة والإجماع، بل أئزموا به كفرًا؛ لأن فيه تكذيب النص ص القطعية بوجودهم، ومن ثم قال بعض المالكية: الصواب

كفر من أنكر وجودهم؛ لأنه جحد نص القرآن والسنة المتواترة والإجماع الضروري وهم مكلفون قطعاً).